جادو اور نظر بندی کے خطرناک نقصان
اور ان سے بچاؤ کی تدابیر و علاج

آخری قسط

تحریر: فضیلة الشیخ صالح بن فوزان
ترجمہ: محمد الیاس عبدالقہار

جادوگر ملک و علاقے میں فتنہ و فساد پھیلاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

قال موسى ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين.

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقینی بات ہے کہ اللہ اسے ابھی درہم برہم کر دے گا۔ اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔

معلوم ہوا کہ جادو کرنے والے شرانگیز فسادی ہوتے ہیں۔ زمین میں، شہر میں، ملک میں، بلکہ پورے معاشرے و ماحول میں فتنہ و فساد برپا کرنے والے ہوتے ہیں۔ دین کو، اسلام کو، ایمان وعقیدے کو خراب کرنے والے ہوتے ہیں۔ ناجائز طریقے اور چالوں سے جاہل مردوں، عورتوں کا مال لوٹتے کھسوٹتے ہیں۔ ان کے ساتھ فراڈ اور دھوکہ وفریب کرتے ہیں۔

جادوگروں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آنا چاہئے

ومن شر النفثت في العقد

ترجمہ: اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے (میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں) اس سے مراد جادو کا کالا علم کرنے والے مرد و عورت دونوں ہیں۔ جادوگروں کی شرارت سے پناہ مانگی گئی ہے۔

جادوگر شیاطین کی مدد سے پڑھ پڑھ کر پھونک مارتے ہیں اور دھاگے یا رسی یا بالوں پر گرہ لگاتے جاتے ہیں۔ عام طور پر جس پر جادو کیا جاتا ہے اس کے بال یا کوئی چیز حاصل کر کے اس پر عمل کیا جاتا ہے جو سراسر کفر ہے۔ جادو کا عمل شیطان کے تعاون سے شرک و کفر کرنے کی وجہ سے اثر انداز ہوتا ہے۔

جادوکرنے والے معصوم جانوں کے قاتل ہیں

جاہل لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ شخص کچھ دعائیں وغیرہ پڑھ کر گرہ پر پھونک رہا ہے۔ جبکہ وہ شیطانی کلام پڑھ رہا ہوتا ہے، رحمانی کلام نہیں پڑھتا۔ وہ تو اس منتر کے ذریعے شیطانوں کو مدد کے لئے بلا رہا ہوتا ہے۔ ان کے ناموں کو پکار رہا ہوتا ہے۔ وہ شیطانی وحی پڑھ رہا ہوتا ہے۔ وہ اللہ کی نازل کردہ وحی قرآن نہیں پڑھتا۔ اسی طرح یہ ظالم جادوگر جاہل لوگوں کے کہنے پر چند پیسوں کے عوض معصوم جانوں کو ہلاک کرتا ہے۔ کسی کو لڑواتا ہے، کسی کو بیماری میں سالہا سال تک پھنسائے رکھتا ہے۔ اور پھر معصوم بچوں، بچیوں، نوجوان مردوں عورتوں کو تڑپا تڑپا کر موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔

یہ تو قرآنی آیات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے فرامین کی مختصری وضاحت وتفصیل تھی۔

اب آگے ہم نبی ﷺ کے فرامین کی روشنی میں جادو اور جادو کرنے والوں کی مذمت و بربادی کے بارے میں کچھ وضاحت کریں گے۔

نبی علیہ السلام کے فرامین کی روشنی میں جادو کی مذمت:

نبی ﷺ نے فرمایا:

اجتنبوا السبع الموبقات قال وما هن يا رسول الله قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله إلا بالحق واكل الربا واكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات الغافلات المومنات

ترجمہ: سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو۔ عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کیا ہیں؟ فرمایا، (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، (۲) جادو کرنا کرانا، (۳) کسی جان کو ناحق قتل کرنا

جسے اللہ نے حرام کیا ہے۔(۴) سود کھانا، (۵) یتیم کا مال کھانا، (۶) لڑائی جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا، (۷) پاک دامن بے خبر مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔

اسی حدیث میں آپ ﷺ نے شرک کے بعد جادو کو دوسرا بڑا گناہ شمار فرمایا اور فرمایا، یہ انسان کو ہلاک و برباد کرنے والے گناہ ہیں۔

آپ ﷺ نے جادو کی کئی قسمیں بیان فرمائی ہیں۔ تاکہ لوگ آگاہ ہو جائیں اور ان سے بچیں۔

علم نجوم بھی جادو ہے۔

فرمایا: من اقتبس شعبة من النجوم فقد اقتبس شعبة من السحر زاد مازاد

(ابو داؤد، ابن ماجہ)

جس نے علم نجوم کی کوئی بات سیکھی اس نے جادو کی بات سیکھی۔ جتنا یہ جادو کا علم حاصل کرے گا اتنا ہی گناہ گار ہوگا۔

نجومی علم غیب کی اور مستقبل کی جو باتیں بتاتے ہیں مرنے جینے کے بارے میں، بیماری، تندرستی، مالداری، غریبی، شادی ہونے نہ ہونے کے بارے میں، کاروبار چلنے نہ چلنے کے بارے میں تو یہ سب بھی جادو کی باتیں ہیں۔ چاہے اس بتانے والے کو آپ نجومی کہیں یا جادوگر کہیں، سب برابر ہے۔ فرمایا:

المنجم ساحر والساحر کافر

نجومی، جادوگر ہے اور جادوگر کافر ہے۔

نمیمہ چغل خوری، غلط و نقل کلامی بھی جادو ہے

نبی علیہ السلام نے نمیمہ چغلی کو بھی سحر جادو میں شمار فرمایا ہے۔ نمیمہ کا مطلب ہے نقل کلامی۔ ایک کی بات دوسروں کو غلط انداز میں پہنچانا تاکہ فتنہ فساد ہو کہ فلاں شخص تمہیں برا بھلا کہہ رہا تھا۔ فلاں تمہیں گالی دے رہا تھا، تمہارے بارے میں اس اس طرح کی غلط باتیں کر رہا تھا۔ پھر دوسرے کے پاس جاکر بھی اسی طرح کی بات کہے اور دو چار ملا کر لوگوں کے درمیان دشمنی کرا دے۔ دوستوں میں، بھائی بھائی میں، بہنوں میں، عزیز و اقارب میں، بلکہ عام مسلمان معاشرے میں اس چغلخوری اور نقل کلامی کی وجہ سے بڑی بڑی لڑائیاں اور جنگیں ہو جاتی ہیں۔ یہ نہایت خطرناک اور بری صفت ہے۔ کیونکہ اس چغلخوری کی وجہ سے باپ بیٹے میں اور ماں و بیٹی میں جدائی ڈلوادی جاتی ہے۔ استاد و شاگرد میں غلط فہمی ڈلوادی جاتی ہے بلکہ آپس میں مسلمانوں کو لڑا دیا جاتا ہے۔ اس بری حرکت کی وجہ سے پورے مسلمان معاشرے اور سوسائٹی میں شر، فساد و کینہ، بغض اور دشمنی کی وباء پھیلائی جاتی ہے تو یہ بھی سحر کی قسم میں سے ہے کیونکہ سحر و جادو کی وجہ سے بھی لڑا دیا جاتا ہے۔ جدائی کرائی جاتی ہے۔

بعض سلف صالحین کہتے ہیں کہ:

ان النمام یفسد ساعة

کہ غلط باتیں ایک دوسرے کو پہنچانے والے ایک منٹ، ایک گھڑی میں اتنا فساد اور شر پیدا کرتا ہے جتنا دوسری چیزیں سال بھر میں بھی فتنہ و فساد پیدا نہیں کرتیں۔ کیونکہ غلط باتیں لوگوں میں پھیلانے والے پورے معاشرے کو خراب و برباد کر دیتے ہیں۔ ان کا کام ہی یہ ہوتا ہے کہ ایک آفس سے نکل کر دوسرے آفس میں اور ایک محفل سے نکل کر دوسری محفل میں جا کر ایک دوسرے کی غلط باتیں پہنچانا اور انہیں عام کرنا اور آپس میں لڑوانا اور مسلمانوں کے دلوں کو آپس میں دور کرنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

المشاؤن بالنميمة المفسدون بين الاحبة

(احمد)

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ جادوگری کیا ہے؟ یہ وہ چغلخوری ہے جو لوگوں کے درمیان بیان کی جاتی ہے۔

اگرچہ حکم کے لحاظ سے یہ شخص کافر مشرک نہیں ہوتا بلکہ فاسق اور گناہگار ہوتا ہے لیکن چونکہ اس کا کام اور عمل جادوگر سے مشابہت رکھتا ہے اس لئے آپ ﷺ نے اس کے بارے میں یہ لفظ فرمایا، کیونکہ یہ بھی جادو کے عمل کی طرح لوگوں کیلئے نہایت نقصان دہ چیز ہوتی ہے۔ البتہ نمام (چغلخور) نہ شرکیہ و کفریہ عملیات کرتا ہے اور نہ غلط اور شرکیہ منتر و جھاڑ پھونک کر کے گرہ باندھتا ہے۔ بلکہ یہ خود لوگوں کے درمیان غلط باتیں پھیلاتا ہے اور عام کرتا ہے تاکہ معاشرے میں محبت و الفت و اخوت کی بجائے نفرت، عداوت اور حسد و بغض پیدا ہو جائے۔ اس کے خطرناک کام کی وجہ سے اسے ساحر کہا گیا ہے۔ لہٰذا ایسے لوگوں کو اللہ سے سچی توبہ کرنی چاہئے اور چغلخوری و غلط و نقل کلامی جیسے گناہ کبیرہ سے باز آ جانا چاہئے۔

جادو کرنے والوں کی سزا قتل ہے

جمہور علماء و آئمہ کا اس بارے میں اتفاق ہے کہ جادوگر کو قتل کر دیا جائے۔

امام ابو حنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، وغیرھم کا اس بارے میں یہی فیصلہ ہے کہ جب جادو کرنے والے کے اقرار کرنے سے یا دو گواہوں کی اس کے بارے میں گواہی دینے سے ثابت ہو جائے کہ اس نے جادو کیا ہے یا یہ جادو کرتا ہے اور اس نے جادو سے قتل کیا ہے تو اسے قتل کر دیا جائے۔ کیونکہ اس نے فتنہ وفساد پھیلایا

ہے۔ لوگوں کو دھوکے اور فریب کے ذریعہ بہت نقصانات پہنچاتے ہیں۔ لہذا جادو کرنے والے کو قتل کر دیا جائے، چھوڑا نہ جائے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

خذ الساحر ضربه بالسيف۔

ساحر جادوگر کی سزا وحد یہ ہے کہ اسے تلوار سے قتل کر دیا جائے۔ (یہ حدیث مرفوع وموقوف دونوں طرح ثابت ہے اور صحیح ہے) کیونکہ جادو کرنے والا صریح کفر وشرک کا مرتکب ہوا ہے اور اس نے اپنے جادو کے ذریعہ لوگوں کی جانیں لی ہیں۔ انہیں بہت سے نقصانات پہنچائے ہیں، لہذا یہ اس سزا کا پوری طرح مستحق ہے کہ اسے اسلامی عدالت میں پیش کر کے قتل کی سزا دلوائی جائے۔ اس نے تھوڑے عرصہ یہ جادو کا کام کیا ہے۔ یا زیادہ عرصے۔ چاہے اس کے ذریعے نقصانات کم ہوئے ہوں یا زیادہ ہوئے ہیں۔ اس کی سزا قتل ہے قتل۔

جادو کرنے والا صریح کفر وشرک کا مرتکب ہوا ہے اور اس نے اپنے جادو کے ذریعہ لوگوں کی جانیں لی ہیں۔ انہیں بہت سے نقصانات پہنچائے ہیں، لہذا یہ اس سزا کا پوری طرح مستحق ہے کہ اسے اسلامی عدالت میں پیش کر کے قتل کی سزا دلوائی جائے۔ اس نے تھوڑے عرصہ یہ جادو کا کام کیا ہے۔ یا زیادہ عرصے۔ چاہے اس کے ذریعے نقصانات کم ہوئے ہوں یا زیادہ ہوئے ہیں۔ اس کی سزا قتل ہے قتل۔

حضرت عمرؓ کے عہد میں جادو کی سزائے قتل کا نفاذ

خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے اسی فرمان پر عمل کرتے ہوئے اپنے گورنروں اور والیوں کو یہ ہدایت لکھی اور حکم دیا کہ:

ان اقتلوا كل ساحر وساحرة

تمام جادو کرنے والے مردوں اور جادو کرنے والی عورتوں کو قتل کر دیا جائے۔

یہ نہیں حکم دیا کہ ان سے معافی منگوائی جائے یا توبہ کرائی جائے بلکہ فرمایا انہیں قتل کر دیا جائے، چھوڑا نہ جائے۔ راوی کہتے ہیں۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس حکم کو ہم نے نافذ کیا، جس کسی کو بھی جادو کرنے والا پایا اسے قتل کر دیا جائے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جادو کرنے والوں کے خلاف قتل کی سزا کا یہ آرڈر مہاجرین و انصار اور کبار صحابہؓ کی موجودگی میں دیا تھا، کسی نے اس سزا پر اعتراض نہیں کیا کیونکہ نبی علیہ السلام کا یہی فرمان تھا۔

ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی قتل کی سزا دی

پیارے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو جب معلوم ہوا کہ ان کی لونڈی نے جادو کیا ہے تو ام المومنینؓ نے بطور سزا اسے فوراً قتل کرا دیا۔ اس بارے میں اس سے یہ نہیں فرمایا کہ معافی مانگ لو، توبہ کر لو، بلکہ فوراً قتل کرا دیا، کیونکہ پیارے نبی ﷺ کا یہی حکم ہے۔

جندب ابن کعب الازدیؓ نے بھی جادو کرنے والے کو قتل کیا

جلیل القدر صحابی حضرت جندب ابن کعبؓ نے بھی خلیفہؓ اور بہت سے لوگوں کی موجودگی میں جادو کرنے والے کو اپنی تلوار سے قتل کیا۔

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں نبی ﷺ کا فرمان اور آپ ﷺ کے بعد حضرت عمرؓ، حضرت حفصہؓ، اور حضرت جندب رضوان اللہ علیہم اجمعین کا یہ عمل اس بارے میں حجت اور دلیل ہے کہ جادو کرنے والے کو قتل کر دیا جائے۔ لہذا اسلامی حکومت کے سربراہ اور ذمہ دار افراد کو چاہئے کہ جادو کرنے والوں کو پکڑ کر فی الفور قتل کی سزا دیں اور انہیں معاف نہیں کریں کیونکہ پورا ملک اور معاشرے کیلئے یہ خطرہ ہیں اسی طرح عوام کو بھی چاہئے کہ وہ ذمہ دار افراد کو جادو اور گندے عملیات کرنے والوں کے بارے میں اطلاع دیں تاکہ نبی علیہ السلام کے حکم کے مطابق انہیں قتل کی سزا دی جائے۔

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ نے نجومیوں اور جادو گروں کو جزیرۃ العرب سے بھگادیا

صحابہ کرام، تابعین عظام، ائمہ دین اپنے اپنے دور میں جادو، سحر کے نقصان اور وبا سے امت کو آگاہ کرتے رہے۔ اسی طرح امام ابن تیمیہ اور امام ابن قیم نے اپنی کتابوں میں جادو کی موذی ومہلک اور ایمان وعقیدے کے برباد و تباہ کرنے والی خطرناک کفریہ وشرکیہ وبا سے لوگوں کو آگاہ کیا اور اس کی روک تھام کیلئے خوب محنت و کوشش کی اور کامیابی ہوئی۔ لیکن وقت کیساتھ

ساتھ پھر شیاطین جن وانس نے امت کے بہت سے لوگوں کو اس شیطانی کام میں لگادیا اور تین صدیاں قبل جزیرۃ العرب میں بھی ساحر جادوگر اور نجومیوں نے اپنا کاروبار تیزی سے شروع کردیا۔ وہ یہ دعویٰ کرتے تھے کہ ہم اس غلط کام کے ذریعہ غیب کی باتیں جانتے ہیں۔ میاں بیوی، بہن بھائی، رشتہ داروں اور دوستوں میں محبت و دشمنی ڈلواسکتے ہیں۔ اور مالی وجسمانی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یہ ظالم اور شقی القلب لوگ چند پیسوں کے خاطر کسی کو ذہنی طور پر جادو کے ذریعہ مفلوج اور دیوانہ کردیتے اور کسی کو دوسری جسمانی بیماری میں جکڑ دیتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود جاہل مرد، عورتیں ان سے اپنی قسمت کا حال پوچھتے اور غلط عملیات کراتے۔ شادی کامیاب رہے گی یا نہیں؟ ہماری دوکان، کاروبار، ملازمت کیسی رہے گی؟ اولاد ہوگی یا نہیں؟ مال و دولت حاصل ہوگا؟ یہ نجومی مردوں عورتوں سے پیسے لیکر انہیں کامیاب زندگی، کامیاب شادی بیاہ، اچھی اولاد، کاروبار میں ترقی، ملازمت ودوکانداری میں کامیابی مال و دولت میں برکت اور خوشحال زندگی کی خوشخبری سناتے اور سیدھے سادھے مرد عورتیں ان کی باتوں کی پوری تصدیق کرلیتے۔

اسی طرح جاہل لوگ میاں بیوی میں محبت و تعلق، صحت وتندرستی، کامیابی وکامرانی کے حصول کیلئے جادوکرنے والوں کے پاس آتے اور اپنے مد مقابل کو ناکام و نامراد کرنے، انہیں نقصان پہنچانے، ذہنی وجسمانی بیماریوں میں جکڑنے اور الجھانے، میاں بیوی میں دوری اور جدائی کرانے، رشتہ داروں اور دوست احباب کو آپس میں لڑانے کیلئے بھی ان جادوگروں سے رجوع کرتے اور سحر و جادوکرنے والے ظالم اور غلط عامل شرکیہ منتر پڑھ کر اور کفریہ برے اعمال کرکے شیاطین و جنات کے ذریعہ چند پیسوں کی خاطر یہ غلط کام سرانجام دیتے ہیں۔ یہ شرکیہ خرافات یمن، عراق، بصرہ، شام، مصر اور جزیرۃ العرب میں جگہ جگہ پھیلی ہوئی تھیں۔ ان کے اثرات مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ تک پہنچ چکے تھے۔

علماء دین اور نیک لوگ ان شرکیہ اور غلط کاموں کو دیکھتے، دل میں برا مانتے، لیکن اتنی جرات وہمت نہیں رکھتے تھے کہ ان منکرات اور غیر شرعی کاموں پر برملا نفرت کا اظہار کریں اور علی الاعلان لوگوں کو ان برائیوں سے روکیں۔

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جب یہ عجیب وغریب شرکیہ وکفریہ ماحول اپنے چاروں طرف دیکھا تو وہ بے چین اور مضطرب ہو گئے، ان کی راتوں کی نیند اور دن کا چین وسکون ختم ہوگیا کہ یہ شرکیہ برائیاں جادوٹونے اور اللہ کے دین کے خلاف بغاوت عام ہورہی ہے۔ اور علماء و حکام خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ اور جرات وغیرت کے ساتھ ان غلط لوگوں کو کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں ہے۔ شیخ نے فیصلہ کرلیا کہ اس شرک و برائیوں کے خلاف ہمت و جرات کے ساتھ جہاد کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور نبی ﷺ کی مبارک تعلیمات اور طریقے لوگوں کو سکھانے کے لئے پختہ عزم اور مضبوط ہمت کے ساتھ قدم آگے بڑھانا ہوگا۔ اس پرخار وادی میں جو تکلیفیں، پریشانیاں اور مشکلات آئیں گی انہیں صبر وتحمل کے ساتھ جھیلنا اور برداشت کرنا ہوگا اور کفروشرک پھیلانے والوں کے ساتھ ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہوگا۔

لہٰذا انہوں نے اس نیک کام اور عظیم مہم کو سر کرنے کیلئے اپنے وفادار ساتھیوں اور نیک طلبہ کو اللہ کی مہربانی سے عقیدہ توحید اور شرکیہ وکفریہ برائیوں کے خلاف بڑے مضبوط ایمان ویقین والا بنادیا۔

اللہ کی توحید کا جھنڈا بلند کرنے اور پیارے نبی علیہ السلام کے طریقے کو عام کرنے کیلئے بڑی جرات وغیرت والا بنادیا۔ شیخ نے اپنے مجاہدین کی جماعتیں ایسی جگہوں پر بھیجیں جہاں یہ شرکیہ کام ہوتے تھے۔ مجاہدین نے ان جگہوں کو ختم کیا اور شرک کرنے والے جادوگروں، نجومیوں، شعبدہ بازوں کو پکڑ کر سزائیں دیں اور بعض شرکیہ اعمال کرنے والے بھاگ گئے اور الحمدللہ توحید کی برکت سے جزیرۃ العرب میں خوشیاں آگئیں۔

بفضل اللہ شیخ محمد بن عبدالوہابؒ نے زبانی، قلمی اور سیفی جہاد ۱۱۵۸ھ سے ۱۲۰۶ھ تک تقریباً پچاس سال مسلسل جاری رکھا۔ الحمدللہ اللہ کی مہربانی و رحمت سے شرکیہ کفریہ کام اور جادوٹونے کا کاروبار سب ختم ہوگیا۔ دین اسلام کا خوب کام ہوا، محلے، گاؤں، دیہاتوں، شہروں صوبوں میں سب جگہ توحید اور پیارے نبی ﷺ کی تعلیمات عام کردی گئیں۔ لوگ اللہ کے دین، قرآن وحدیث کے مطابق عمل کرنے لگے۔ عدالتوں میں قرآن و سنت کے مطابق فیصلے ہونے لگے۔ جادو ٹونے، سفلی نظر بندی جیسے برے اعمال پر مکمل طور پر پابندی عائد کردی گئی۔ اللہ کی شریعت وحدود کا نفاذ ہوگیا۔ پورے جزیرۃ العرب میں ہر علاقے اور شہر میں جگہ جگہ درسگاہوں اور مسجدوں میں قرآن و سنت کی تعلیم ہونے لگی۔ لوگ خود بھی پڑھتے اور اپنے بچوں اور بچیوں کو بھی دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ ومزین کرتے۔ الحمدللہ اس کے بعد اسے اب تک سعودی عرب اور دیگر خلیجی عرب ریاستوں اور جزیرۃ العرب میں جادوٹونے، سفلی نظر بندی اور بندش جیسے شرکیہ کاموں پر مکمل پابندی ہے۔ مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے دور میں ان شرکیہ عملیات کے خلاف خوب کام کیا اور جب کبھی انہیں معلوم ہوا کہ فلاں

جگہ فلاں کوئی عامل یہ غلط کام کر رہا ہے تو فوراً سختی سے نوٹس لیا اور اس کے خلاف کارروائی ہوئی۔

جادو سے بچاؤ کی تدبیریں اور علاج

اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت و احسان اور نعمت کے طور پر اپنے بندوں کیلئے ایسے وظائف بیان فرمائے ہیں جن کے ذریعے وہ جادو لگنے سے پہلے ہی اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں اور جادو لگ جانے کے بعد بھی ان اعمال سے ان کا علاج کر سکیں۔ دعاؤں اور وظائف کے ذریعہ جادو کے خطرات سے بچا جا سکتا ہے اور اس کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔

جادو کے اثر سے بچنے کے جو طریقے ہیں ان میں فائدہ مند اور اہم طریقہ یہ ہے کہ شرعی اذکار دعاؤں کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ رکھا جائے۔ اس کے لئے مختلف اذکار و دعائیں ہیں۔

(۱) ہر نماز کے سلام پھیرنے کے بعد ذکر و اذکار سے فارغ ہونے کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔ آیت الکرسی قرآن کی سب سے عظیم آیت ہے۔

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔ لہ ما فی السموت وما فی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم مابین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشئی من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموت والارض ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم

(۲) سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ الناس ہر فرض نماز کے بعد پڑھے۔ تینوں سورتوں کو فجر کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد تین تین بار پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قل ھو اللہ احد، اللہ الصمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفوا احد۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قل اعوذ برب الفلق، من شر ما خلق، ومن شر غاسق اذا وقب، ومن شر النفثت فی العقد، ومن شر حاسد اذا حسد۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قل اعوذ برب الناس، ملک الناس، الہ الناس، من شر الوسواس الخناس، الذی یوسوس فی صدور الناس، من الجنۃ والناس۔

(۳) سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو سونے سے پہلے اور وہ یہ ہیں:

آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمومنون کل آمن باللہ وملئکتہ وکتبہ ورسولہ لا نفرق بین احد من رسولہ وقالو سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔

لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا لھا ما کسبت وعلیھا ما اکتسبت ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم الکافرین (آمین)

(۴) اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، جو کسی جگہ پڑاؤ ڈالے اور یہ دعا پڑھے تو کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی یہاں تک کہ وہ صحیح سالم اس جگہ سے چلا جائے۔

لہٰذا کثرت سے اس دعا کو پڑھنا چاہئے۔ مکان، صحراء، میں فضاء اور سمندر میں ہر جگہ اسے پڑھا جا سکتا ہے۔ خاص طور سے صبح شام تین تین بار پڑھنا بہت مفید ہے۔

(۵) بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ (ابو داؤد، ترمذی)

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

تین بار صبح شام یہ دعا پڑھی جائے۔

ظالم لوگوں کے شر سے بچاؤ اور جادو وغیرہ کے اثرات کا علاج کرنے کیلئے بعض مفید و مجرب دعائیں مندرجہ ذیل ہیں جو روزانہ ایک بار پڑھ لینی چاہئیں۔

(۶) اللھم اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاء ک شفاء لا یغادر

سقما (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ، تمام لوگوں کے پروردگار، اس تکلیف دہ مصیبت کو دور فرما دے اور شفاء عطا فرما دے تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی شفا نہیں دے سکتا۔ ایسی پوری شفاء دے دے جو کوئی بھی بیماری باقی نہ چھوڑے۔

(۷) ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظلمين

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کا نشانہ ستم نہ بنائیے۔

(۸) رب انصرني على القوم المفسدين

ترجمہ: اے میرے رب فساد پھیلانے والوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔

(۹) رب اني مغلوب فانتصر

ترجمہ: اے اللہ میں مغلوب و ناکام ہو رہا ہوں، لہٰذا تو میری مدد فرما۔

(۱۰) رب نجني واهلي مما يعملون

ترجمہ: اے رب مجھے اور میرے گھرانے کو اس (وبال دشمنی) سے بچا لے جو یہ (دشمن) کرتے ہیں۔

(۱۱) اللهم انا نجعلك في نحو رهم ونعوذبك من شرورهم

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھے انکے مقابلے میں رکھتے ہیں۔ اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(۱۲) اللهم اكفناهم بما شئت

ترجمہ: اے اللہ ان کے مقابلے میں تو ہمارے لئے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے۔

کثرت سے آیت کریمہ کا ورد کیا جائے۔

(۱۳) لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظلمين

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو ہی بے عیب و پاک ہے۔ میں ہی اپنی جان پر ستم ڈھانے والا ہوں۔

(۱٤) يا حي يا قيوم برحمتك استغيث

ترجمہ: اے زندہ جاوید ہستی! اے کائنات کو سنبھالنے والے، میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

(۱۵) اللهم اني اعوذبك من شر عبادك حسبنا الله ونعم الوكيل

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے بندوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

(۱٦) لا اله الا الله رب العرش العظيم لا اله الا الله رب السموات ورب الارض رب العرش الكريم

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ آسمان و زمین کا رب ہے بزرگی والے عرش کا رب ہے۔

(۱۷) اللهم رحمتك ارجو فلا تكلني الى نفسي طرفة عين واصلح لي شاني كله لا اله الا انت

ترجمہ: اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔ تو مجھے لمحہ بھر کیلئے میرے نفس کے حوالے نہ فرما۔ تو خود ہی میرے سارے کام درست فرما دے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۸) اللهم احرسنا بعينك التي لا تنام واكنفنا بركنك الذي لا يرام

ترجمہ: اے اللہ اپنی اس آنکھ کے ذریعے ہماری حفاظت فرما جو کبھی سوتی نہیں اور ہمیں اپنے اس سہارے کی آغوش میں لے لے جسے توڑنے کا کوئی (دشمن) ارادہ بھی نہیں کر سکتا۔

(۱۹) اللهم استر عوراتنا وآمن روعاتنا۔

ترجمہ: اے اللہ ہمارے عیبوں کو چھپا دے اور ہمارے خوف کو امن سے بدل دے۔

(۲۰) الله اكبر الله اكبر الله عز من خلقه جميعا الله اعز مما اخاف واحذر اعوذ بالله الذي لا اله الا هو الممسك السماء ان تقع على الارض الا باذنه من شر عبدك فلان وجنوده واتباعه واشياعه من الجن والانس اللهم كن لي جارا من شرهم جل ثناءك وعز جارك ولا اله غيرك۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی ساری مخلوق سے زیادہ زبردست ہے۔ اللہ ان سب چیزوں پر غالب ہے۔ جن کا مجھے ڈر یا اندیشہ ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس نے اپنے حکم سے آسمان کو زمین کے اوپر گرنے سے روکا ہوا ہے۔ اے اللہ، میں تیرے فلاں بندے کے شر سے اس کے لشکر

سے، اس کے ماننے والوں اور حمایتیوں کے شر سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ جنات ہوں یا انسان ہوں۔ اے اللہ ان سب کے شر سے تو میرا محافظ ونگہبان بن جا، تیری پاکی بڑی ہے، تیری پناہ حفاظت سب پر غالب ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۲۱) اعوذبوجہ اللہ الکریم النافع وبکلمات اللہ التامات التی لا یجاوزھن برولا فاجر من شر ماخلق وذرا وبرا ومن شر ماینزل من السماء ومن شر ما یعرج فیھا ومن شر ما ذرا فی الارض ومن شر ما یخرج منھا ومن شر فتن الیل والنھار ومن شر کل طارق الاطارقا یطرق بخیر یا رحمن۔ (احمد ۴۱۹/۳، اس کی سند صحیح ہے مجمع الزوائد ۱۰/ ۱۲۷)

ترجمہ: میں اللہ کی ذات بابرکات کی پناہ مانگتا ہوں، جو بہت کرم فرمانے والا اور نفع پہنچانے والا ہے اور اللہ کے ان پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر جا سکتا ہے اور نہ کوئی گناہ گار۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے بنائی، پیدا کی، یا جسے وجود دیا اور ہر اس برائی سے جو آسمان سے اترے اور اس برائی سے جو آسمان کی طرف چڑھے اور اس چیز کی برائی سے جو اللہ نے زمین میں پیدا فرمائی اور جو زمین سے نکلتی ہے اور رات ودن کے فتنوں کی برائی سے اور رات دن کے حادثوں کی برائی سے۔ سوائے اس واقعہ سے جو رات کو بھلائی کی خبر لیکر آئے۔ اے مہربان (ہمارے اوپر رحم فرما)

(۲۲) اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون (ابوداؤد، نسائی، ترمذی، حسن غریب)

ترجمہ: میں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں۔ اس کے غضب وعذاب سے اور اس کے بندوں کے شر وبرائی سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

(۲۳) اللھم رب السموات السبع وما اظلت ورب الارضین وما اقلت ورب الشیاطین وما اضلت کن لی جارا من شر خلقک اجمعین ان یفرط علی احد منھم وان یطغی علی عز جارک وجل ثناءک ولا الہ غیرک ولا الہ الا انت (طبرانی اوسط، ابن ابی شیبہ، مسند احمد)

ترجمہ: اے اللہ، ساتوں آسمان اور ہر اس چیز کے رب جن پر یہ سایہ فگن ہیں۔ زمینوں اور ان سب چیزوں کے رب جو ان کی آغوش میں ہیں۔ سارے شیطانوں کے اور ان تمام نفوس کے رب جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے تو اپنی تمام مخلوق کی برائی سے مجھے اپنے دامن حفاظت میں لے لے۔ ایسا نہ ہو کہ ان میں کوئی مجھ سے زیادتی یا سرکشی سے پیش آئے۔ تیرے دامن میں آنے والا کامیاب ہوا۔ تیری پاکیاں بلند وبالا ہیں۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ صرف تو ہی معبود برحق ہے۔

(۲۴) اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم من نفخہ ونفثہ وھمزہ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اس کے (تکبر کی) ہوا جھاڑ پھونک سے، اس کے جادو کی پھنکار سے، اس کے وسوسے طرازی سے۔

(۲۵) اللہ اکبر اللہ اکبر بسم اللہ علی نفسی ودینی بسم اللہ علی کل شیء اعطانی ربی بسم اللہ خیرا الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء بسم اللہ افتتحت وعلی اللہ توکلت اللہ اللہ ربی لا شرک بہ احدا اسالک اللھم بخیرک الذی لا یعطیہ احد غیرک عز جارک وجل ثناءک ولا الہ غیرک اجعلنی فی عیاذک من کل شر ومن الشیطان الرجیم اللھم انی احترس بک من شر جمیع کل زی شر خلقتہ واحترز بک من ھم واقدم بین یدی بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ومن خلفی مثل ذالک وعن یمینی مثل ذالک وعن یساری مثل ذالک ومن

فوقی من ذالک۔

(عمل الیوم واللیلة لابن سنی حدیث ۳۴۶)

ترجمہ: اللہ اکبر اللہ اکبر، اللہ سب سے بڑا ہے، میں اپنے نفس اور اپنے دین کی حفاظت پر اللہ کی مدد چاہتا ہوں۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ ہر ایک چیز پر اس کی مدد چاہتا ہوں جو اس نے مجھے عطا فرمائی ہے۔ میں اللہ کے بہترین ناموں کے ساتھ مدد چاہتا ہوں۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اللہ ہی میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کبھی کسی کو شریک نہیں کرتا اللہ میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تیرے سوا کوئی بھی نہیں دے سکتا۔ تیری پناہ زبردست ہے۔ تیری تعریف بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ مجھے ہر برائی اور شیطان مردود سے اپنی پناہ و حفاظت میں لے لے۔ اے اللہ میں ہر اس شر والے کی برائی سے تیری حفاظت میں آتا ہوں جو تو نے پیدا کی ہے اور تیرے کرم سے ہی ان سے بچتا ہوں اور اپنے سامنے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سورۃ اخلاص کو پیش نظر رکھتا ہوں۔ اسی طرح اپنے پیچھے اور اپنے دائیں بائیں اور اپنے اوپر بھی (پیش نظر رکھتا ہوں)

پانی پر پڑھ کر دم کرنے سے علاج

(۲۷) جادو کا اثر زائل اور ختم کرنے کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ بیر کے درخت کے سات سرسبز پتے لیکر اسے پتھر وغیرہ سے کوٹ لیں۔ پھر اسے کسی برتن میں رکھ کر اتنا پانی بھر دیں کہ نہانے کے لئے کافی ہو جائے۔ پھر اس پر سورت فاتحہ، آیت الکرسی اور چاروں قل تین بار پڑھیں اور دم کر لیں۔ پھر سورۃ اعراف کی آیات ۱۱۷۔۱۱۸۔۱۱۹ پڑھیں۔

واوحینا الی موسی ان الق عصاک فاذا ھی تلقف ما یافکون فوقع الحق وبطل ما کانوا یعملون فغلبوا ھنالک وانقلبوا صاغرین۔

پھر سورۃ یونس آیت نمبر ۷۹۔۸۲ پڑھیں۔

وقال فرعون ائتونی بکل ساحر علیم فلما جاء السحرة قال لھم موسی القوا ما انتم ملقون فلما القوا قال موسی ما جئتم به السحر ان الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل المفسدین ویحق الله الحق بکلماته ولو کره المجرمون۔

جاہل مرد، عورتیں ان سے اپنی قسمت کا حال پوچھتے اور غلط عملیات کراتے۔ شادی کامیاب رہے گی یا نہیں؟ ہماری دوکان، کاروبار، ملازمت کیسی رہے گی؟ اولاد ہوگی یا نہیں؟ مال و دولت حاصل ہوگا؟ یہ نجومی مردوں عورتوں سے پیسے لیکر انہیں کامیاب زندگی، کامیاب شادی بیاہ، اچھی اولاد، کاروبار میں ترقی، ملازمت و دوکانداری میں کامیابی مال و دولت میں برکت اور خوشحال زندگی کی خوشخبری سناتے اور سیدھے سادھے مرد عورتیں ان کی باتوں کی پوری تصدیق کر لیتے

پھر سورۃ طہ کی آیت نمبر ۶۵۔۶۹۔ پڑھیں۔

قالوا یا موسی اما ان تلقی واما ان نکون اول من القی قال بل القوا فاذا حبالھم وعصیھم یخیل الیه من سحرھم انھا تسعی فاوجس فی نفسه خیفة موسی قلنا لا تخف انک انت الاعلی والق ما فی یمینک تلقف ما صنعوا انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی۔

پھر مریض کی شفایابی کیلئے یہ دعائیں تین تین بار پڑھیں اور پانی پر دم کریں۔

اللھم رب الناس اذھب الباس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما۔

بسم الله ارقیک من کل شیء یوذیک ومن شر کل نفس او عین حاسد الله یشفیک اعیذک بکلمات الله التامات من شر ما خلق۔

یہ مذکورہ بالا سورتیں اور آیات و دعائیں اس پانی پر پڑھنے اور دم کرنے کے بعد اس میں سے تھوڑا سا پانی مریض پی لے اور باقی پانی سے نہا لے۔

اس طریقہ سے ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اگر اور زیادہ بار بھی یہ طریقہ استعمال کرنے کی ضرورت محسوس ہو تو کئی بار کریں۔ یہاں تک کہ جادو کا اثر ختم ہو جائے۔ سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ ابن باز کہتے ہیں ہم نے بھی کئی

(باقی صفحہ 19 پر)